

## 195191- منی سے 12 ذوالحجہ کو واپس آگیا لیکن طواف وداع اگے دن کیا، اس کا کیا حکم ہے؟

### سوال

میرے دو سوال ہیں :

1- میں نے گرنشتہ سال حج کیا، اور 12 تاریخ کو کنگریاں مار کر جلدی کی نیت سے مکہ چلا آیا، لیکن میں نے طواف وداع 13 تاریخ کو ہی ظہر کے وقت کیا۔

2- میں نے 10 تاریخ کو قربانی سے پہلے سر کے بال منڈوانیے، تو کیا ان دونوں مسئلتوں کی وجہ سے مجھ پر کوئی دم واجب ہے؟

### پسندیدہ جواب

12 تاریخ کو جلدی کرتے ہوئے اصل اعتبار اس چیز کا ہے کہ حاجی منی سے 12 تاریخ کا سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے نکل جائے، چنانچہ اگر مذکورہ وقت سے پہلے پہلے حاجی منی سے باہر آجائے تو اس کے بعد طواف وداع کو آئندہ روز تک موخر کرنے میں کوئی ممانعت نہیں ہے۔

دوم :

دس تاریخ کو قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوانے میں کوئی حرج نہیں ہے، اور اگر کسی نے پہلے ہی ایسا کچھ کریا ہے اور اب اس کے بارے میں پوچھ رہا ہے تو اس صورت میں جواز کی مزید گنجائش پیدا ہوتی ہے۔

چنانچہ بخاری : (124) میں عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ : "میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جمہ کے پاس دیکھا آپ سے سوال پوچھے جا رہے تھے، ایک شخص نے کہا : "یا رسول اللہ! میں نے کنگریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (اب کنگریاں مار لو، کوئی حرج نہیں ہے) ایک دوسرے شخص نے کہا : "یا رسول اللہ! میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال منڈوانیے؟" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (اب قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں ہے)، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی بھی کام کے مقدم یا موخر ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (اب کر لو، کوئی حرج نہیں ہے)"

شیع ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"فَرْمَانَ بارِيَ تَعَالَى :  
(وَلَا تَحْلِقُوا رُؤُسَكُمْ حَتَّى يَلْكُنَ النَّذِيْرُ مَحَلِّهُ)

ترجمہ : اور اس وقت تک اپنے سر نہ منڈوانے کا جب تک ہدی [حج کی قربانی] اپنے مقام تک نہ پہنچ جائے۔ [ابقرہ: 196]

سے جو مسائل اخذ ہوتے ہیں ان میں یہ بھی شامل ہے کہ قربانی کرنے تک سر کے بال منڈوانا بائز نہیں ہے، کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے : "خَتَّى يَلْكُنَ النَّذِيْرُ مَحَلِّهُ" یعنی : جب تک قربانی اپنے مقام تک نہ پہنچ جائے، چنانچہ متعدد اہل علم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان : (میں نے اپنے سر کے بالوں کو جمایا ہے، اور اپنی قربانی کو فلادہ ڈال دیا ہے، اب میں اس وقت تک احرام نہیں کھولوں گا جب تک قربانی نہ کروں) کی بنیاد پر یہ کہا ہے کہ قربانی سے پہلے سر کے بال منڈوانا بائز نہیں ہے۔  
ان اہل علم کے پاس دلیل کے طور پر آیت کاظہ بری مضمون اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل ہے۔

لیکن امت کلیئے آسانی کے طور پر کچھ احادیث میں قربانی سے پہلے یا بعد میں سر کے بال مندوں نے کی گنجائش ملتی ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے 10 ذوالحجہ کو کیے جانے والے اعمال کی ترتیب سے متعلق تقدیم و تاخیر کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے ہر سوال کے جواب میں یہی کہا کہ : (اب کر لو کوئی حرج نہیں ہے) " انتہی ماخوذ از: تفسیر القرآن از شیخ ابن عثیمین

مزید کلیئے سوال نمبر : (106586) کا مطالعہ کریں۔

مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق آپ کا حج صحیح ہے، اور احمد رضی، آپ کے ذمہ کوئی دم وغیرہ نہیں ہے۔

واللہ اعلم۔